وراثت کے حصے (فرائض)

اہم ورثاء کے لیے قرآن کے مقررہ حصے، ایک حوالہ شیٹ پر۔

FIT
FREEISLAMICTOOLS.COM

وارث	مقررہ حصہ	کب لاگو
شوہر	1/2	کوئی اولاد یا پوتا/پوتی نہیں
شوہر	1/4	اولاد یا پوتا/پوتی موجود
بیوی	1/4	کوئی اولاد یا پوتا/پوتی نہیں
بیوی	1/8	اولاد یا پوتا/پوتی موجود
بیٹی	1/2	ایک بیٹی، بیٹا نہیں
بیٹی	2/3	دو یا زیادہ بیٹیاں، بیٹا نہیں
والد	1/6	اولاد یا پوتا موجود
والدہ	1/3	اولاد/پوتا نہیں، اور دو یا زیادہ بہن بھائی نہیں
والدہ	1/6	اولاد/پوتا موجود، یا دو یا زیادہ بہن بھائی
حقیقی بہن	1/2	ایک، اولاد، باپ، یا بھائی کے بغیر
حقیقی بہن	2/3	دو یا زیادہ، وہی شرائط

عصبہ ورثاء: بیٹا اور حقیقی بھائی مقررہ حصوں کے بعد بچا ہوا لیتے ہیں۔ باپ بھی عصبہ بنتا ہے جب کوئی بیٹا یا بیٹے کا بیٹا نہ ہو - چنانچہ صرف بیٹیوں کے ساتھ وہ 1/6 رکھتا ہے اور بچا ہوا بھی لیتا ہے، اور کسی اولاد کے نہ ہونے پر پورا بچا ہوا۔ (یہاں اولاد یا پوتا سے مراد بیٹوں کے ذریعے وارث ہے؛ بیٹی کی اولاد مقررہ حصے کے وارث نہیں۔) جب ایک ہی درجے کے مرد اور عورت ساتھ وارث ہوں، تو مرد کو دو عورتوں کے برابر حصہ ملتا ہے۔

یہ اہم ورثاء کے لیے قرآن کے مقررہ حصے ہیں (سورۃ النساء 4:11-12، 176)۔ پہلے قرض ادا کریں، پھر جائز وصیت پوری کریں (ایک تہائی تک، کسی وارث کے لیے نہیں)؛ باقی ان حصوں کے مطابق تقسیم ہو۔ فرائض میں محجوبیت، تناسبی کمی (عول)، بچے ہوئے کی واپسی (رد)، اور وہ مسائل بھی ہیں جن میں مذاہب مختلف ہیں - یہ شیٹ مکمل حساب نہیں۔ رہنمائی: وراثت کیلکولیٹر استعمال کریں اور کسی عالم سے تصدیق کریں۔